ہانگ کانگ میں صنفی مساوات اور جنسی امتیاز

مجموعی جائزہ

ہانگ کانگ میں مردوں سے زیادہ خواتین ہیں۔
جنسی تناسب (ہر ایک ہزار میں مردوں کی تعداد)
خواتین) 1986 میں 1،062 سے گھٹ کر2018 میں 916ہوگئی
(غیر ملکی گھریلو کارکنوں کو چھوڑ کر)۔

گزشتہ چند دہائیوں میں تعلیمی مواقع میں ترقی کے باوجود، خواتین اپنی معاشی شراکت داری کے تناظر میں مردوں کی نسبت ابھی بھی پیچھے ہیں۔ یہاں تک کہ اعلی انتظامیہ/ایگزیکٹیو اور پیشہ ورانہ عہدوں، بشمول سماجی اور سیاسی میدانوں میں اجرتوں کا ایک بڑا فرق موجود ہے، اور ان میں خواتین کی کم نمائندگی ہے۔

ہانگ کانگ کی آبادی
2018 کے آخر میں

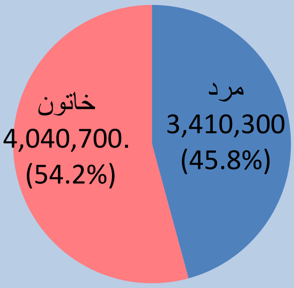

تعلیم

- 2018 میں مردوں کی %85.5 کے مقابلے میں %79.4خواتین (عمر 15 اور اس سے زیادہ) نے ثانوی تعلیم حاصل کی۔
- یونیورسٹی گرانٹس کمیٹی کے مالی اعانت سے حاصل کردہ اعلی تعلیم کے پروگراموں میں داخلہ لینے والی خواتین طلباء نے مرد طلباء کی تعداد میں اضافہ جاری رکھا اور 19/2018 تعلیمی سال میں اس کی تشکیل 53.2 فیصد رہی۔
- زیادہ خواتین نے آرٹس اور ہیومینٹیز (%71.2)، تعلیم (%73.8)، صحت (%65.7) اور سماجی علوم (%64) کے پروگراموں میں داخلہ لیا ہے، جب کہ زیادہ مرد طلباء نے سائنس (%61.3) اور انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے (%70.6) پروگراموں میں داخلہ لیا ہے۔

ملازمت

- 2018 میں خواتین کی لیبر فورس میں حصہ لینے کی شرح (%55.1) مردوں کے مقابلے (%68.5) میں کم تھی۔ معاشی طور پر غیر فعال خواتین (1،606،000) مردوں (921،400) سے زیادہ تھیں۔ معاشی طور پر غیر فعال خواتین میں 620،700 گھریلو ساز تھیں جبکہ اس کے مقابلے میں 20،700 مرد گھریلو ساز تھے۔
- 2018 میں غیرشادی شدہ خواتین کی لیبر فورس میں شرکت کی شرح% 70.3 تھی ، جو شادی شدہ خواتین % 49.3 سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے برعکس ، شادی شدہ مردوں کی لیبر فورس میں شرکت کی شرح% 68.5 تھی ، جو شادی شدہ خواتین کے عارضی یا مستقل طور پرشادی کے بعد لیبر مارکیٹ سے نکل جانے کے رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔
- 2018 میں خواتین کے لئے میڈین ماہانہ ملازمت کی آمدنی (غیر ملکی گھریلو مددگاروں کو چھوڑ کر) HK $ 15،500 تھی ، جو مردوں کے لئے HK $ 20،000 سے کم ہے۔ آدھے سے زیادہ ملازمت والی خواتین علمی مددگار کارکن ، ابتدائی پیشوں میں کارکن ، یا خدمت اور فروخت کے کارکن تھیں ، جب کہ ملازمت کرنے والے مردوں کا زیادہ تناسب مینیجرز ، منتظمین ، پیشہ ورانہ اور ساتھی پیشہ ور افراد کے طور پر کام کرتا تھا۔

سماجی اور سیاسی شرکت

- 2018 میں مشاورتی اور قانونی سرکاری شعبوں میں خدمات انجام دینے والے غیر سرکاری ممبروں میں سے صرف %29.3 خواتین تھیں. (1,723 خواتین بمقابلہ 4،150 مرد)
- ایگزیکٹو کونسل کے 32 اراکین میں سے، جولائی 2019 میں صرف 5 خاتون کے صنف سے تعلق رکھتے تھے۔
- 2016 میں ہونے والے لیجسلیٹو کونسل کے انتخابات میں منتخب امیدواروں میں ، 12 خواتین اور 58 مرد تھے۔
- 2015 کے ضلع کونسل انتخابات میں منتخب امیدواروں میں 79 خواتین اور 352 مرد تھے۔
- 2018 میں الیکشن کمیٹی کے 1،186 ممبران میں سے %16.4عورتیں تھیں۔
- 2018 میں سول سروس میں مرد اور خواتین ڈائریکٹوریٹ آفیسرز کی تعداد بالترتیب 841 اور 514 رہی۔
- اپریل 2019 میں، ہینگ سینگ انڈیکس-اندراج شدہ کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کے بورڈ میں صرف %13.1 خواتین تھیں۔

قانونی انسٹرومنٹس

خواتین کے خلاف امتیازی سلوک کے تمام اقسام کے خاتمے کے بارے میں اقوام متحدہ کے کنونشن کی توسیع 1996 میں ہانگ کانگ تک کی گئی تھی۔

اسی سال، **جنسی امتیازی قانون (SDO)**، 1995 میں منظوری کے بعد، نافذالعمل ہوا تھا۔ یہ قانون سات سرکاری شعبہ جات، بشمول ملازمت؛ تعلیم؛ اور اشیاء کی فراہمی، سروسز اور سہولیات میں جنس، شادی کی حیثیت اور حمل کی بنیاد پر مرد یا خاتون کے خلاف امتیازی سلوک سے منع کرتا ہے۔ یہ مرد یا عورتوں کو جنسی ہراساں کرنے کی بھی ممانعت کرتا ہے۔

کمیشن برائے یکساں مواقع (EOC) نے 2018 میں SDO کے تحت **403 شکایات** نمٹائیں۔ اکثریت (80%) ملازمت کے شعبہ سے تعلق رکھتی تھیں، جن میں زیادہ تر شکایات **حمل میں امتیازی سلوک** اور **جنسی ہراساں کرنے** سے متعلق تھیں۔ جبکہ قانون مرد اور عورت دونوں کی حفاظت کرتا ہے، جنسی ہراساں کرنے کی زیادہ تر شکایات کا اندراج خواتین کی طرف سے کرایا گیا تھا۔

5 میں 1
ماؤں نے حمل کے دوران، زچگی کی چھٹی اور/یا کام پر واپس آنے کے بعد پہلے سال کے اندر **امتیازی سلوک برتے جانے کی اطلاع** دی ہے

صرف **17%**
ملازمین نے جائے کار میں خاندان-دوستانہ اقدامات پر عمل درآمد کرنے کی اطلاع دی ہے

ماخذ: EOC کی جانب سے مئی 2016 میں "چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں میں حاملہ خواتین اور کام کرنیوالے ماؤں کی طرف سے سامنا کیا جانے والا زچگی امتیازی سلوک اور منفی تصورات کا مطالعہ"۔

ہر ایک کو ایک محفوظ اور امتیازی سلوک سے پاک ملازمت کی جگہ دیں

EOC نے امتیازی قانون کے جائزہ کے تحت SDO میں ترمیم کرنےکی سفارش کی ہے تاکہ خواتین کو مستحکم تحفظ دیا جا سکے۔ ترامیم میں شامل ہیں:

- زچگی کی چھٹیوں کے بعد خواتین کو اپنی سابقہ کام کی پوزیشن پر واپس آنے کے لئے قانونی حق متعارف کروانا۔
- بریسٹ فیڈنگ، بشمول دودھ نکالنے کی بنیاد پر براہ راست اور بلا واسطہ امتیاز کی ممانعت کے لئے ایکسپریس دفعات متعارف کروائیں۔

نظر ثانی قانون برائے امتیازی سلوک کے بارے میں:
http://www.eoc.org.hk/eoc/graphicsfolder/inforcenter/dlr/default.aspx

ماخذ:
1. ہانگ کانگ میں خواتین اور مرد کلیدی اعداد و شمار (2019 ایڈیشن)، مردم شماری اور اعداد و شمار کا محکمہ، HKSAR
2. بورڈز میں خواتین ہانگ کانگ ویب پیج، کمیونٹی بزنس

کاپی رائٹ © **کمیشن برائے یکساں مواقع**، جولائی 2019
پتہ: 16/F, 41 Heung Yip Road, Wong Chuk Hang, Hong Kong
ٹیلیفون: 2511 8211 فیکس: 2511 8142 ای میل: eoc@eoc.org.hk ویب سائٹ: www.eoc.org.hk